وفاق المدارس العربیہ کی ''پیغام مدارس'' مہم

مولانا عبدالقدوس محمدی زید مجدہ

مکی مسجد راولپنڈی میں ضلع راولپنڈی کے دینی مدارس کے منتظمین ،اساتذہ وطلبہ اور مساجد کے ائمہ وخطباء کا عظیم الشان ''پیغامِ مدارس کنونشن'' منعقد ہوا۔ایک ایسا کنونشن جس میں راولپنڈی اور قرب وجوار کی تقریباً تمام معروف شخصیات اور ارباب مدارس نے شرکت کی ۔یہ کنونشن محض کوئی روایتی پروگرام نہیں تھا بلکہ دینی مدارس کے مابین رابطے کا ذریعہ تھا،ایک تربیت گاہ تھی ،تمام علماء وطلبہ کو ایک چھت تلے جمع ہونے کا موقع ملا،ایک دوسرے کے مسائل سے آگاہی ہوئی ،رابطوں کی تجدید ہوئی ، گلے شکووں کا اظہار ہوا، مدارس کے نظام کی بہتری کی فکر پیدا ہوئی ،ایسے علماء وطلبہ جو صرف درسگاہ اور مسجد تک محدود تھے انہیں حالات کی سنگینی کے احساس کے ساتھ ساتھ وقت کے تقاضوں کا ادراک ہوا۔اکابر واصاغر کو ایک دوسرے کو سننے کا موقع ملا اور پھر یہ پروگرام ایک ایسے موقع پر ہوا جب ملک میں آسیہ ملعونہ کی بیرونی دباؤ پر رہائی اور انسداد توہین رسالت کے قانون کے خلاف اسلام اور پاکستان دشمن عناصر کی سازشیں اور ریشہ دوانیاں تمام حدود سے تجاوز کر رہی ہیں ۔اس لیے ناموس رسالت اور آسیہ مسیح کا معاملہ بھی زیر بحث آیا اور مولانا سمیع الحق کی دینی خدمات اور مظلومانہ شہادت کا بھی تذکرہ ہوا۔یوں یہ کنونشن محض دینی مدارس کا ایک پروگرام نہ تھا بلکہ ناموس رسالت کے اہم ترین ایشو پر ایک بھرپور احتجاجی تحریکی اجتماع بھی تھا۔یہ محض دینی مدارس کے باہم مل بیٹھنے کا بہانہ نہ تھا بلکہ مولانا سمیع الحقؒ کی خدمات وکردار کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ایک مستقل تعزیتی ریفرنس کی شکل بھی اختیار کر گیا تھا۔اس موقع پر حضرت مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی صاحب رکن مجلس عاملہ وفاق المدارس نے جو درد میں ڈوبی گفتگو فرمائی ،جس طرح کے جذبہ عشق رسالت کا اظہار کیا اور جس طرح رندھی ہوئی آواز میں نوجوانوں کو دعوت عمل دی اس نے پروگرام میں ایک عجیب نورانی ،روحانی اور ایمانی کیفیت پیدا کر دی تھی ۔حضرت پیر صاحب کی اختتامی دعا ختامہ مسک کا مصداق تھی ۔مولانا سید چراغ الدین شاہ صاحب نے گزشتہ کئی عشروں پر محیط اپنے تجربات کا نچوڑ بہت خوبصورت انداز میں بیان کیا۔یادگار اسلاف

مولانا ظہور احمد علوی نے اپنے روایتی انداز سے ہٹ کر ولولہ انگیز گفتگو فرمائی اور حاضرین وسامعین کو حالات کی نزاکت سے آگاہ فرمایا۔

لسان المدارس مولانا قاضی عبدالرشید صاحب نے اپنے کلیدی خطاب میں جو گفتگو فرمائی وہ بلاشبہ آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے۔حضرت قاضی صاحب نے دینی مدارس پر ہونے والے بے جا اشکالات والزامات کے ایسے جوابات دیئے کہ حاضرین میں اطمینان وسکون کی کیفیت واضح طور پر محسوس کی جارہی تھی۔انہوں نے دینی مدارس کے متعلقین کو صحیح معنوں میں فکری اور نظریاتی رہنمائی مہیا کی۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی دینی مدارس کے لیے ضرورت واہمیت کو اجاگر کیا،اکابر پر اعتماد کا درس دیا،مدارس کے داخلی نظم وضبط کو بہتر بنانے کی تلقین فرمائی ،حکومتی پالیسیوں کو آڑے ہاتھوں لیا،آسیہ ملعونہ کے قضیہ پر اہل اسلام کے قلبی جذبات کی ترجمانی......مولانا سمیع الحق کی خدمات اور مظلومانہ شہادت پر سیر حاصل گفتگو کی۔بزرگ عالم دین مولانا نذیر فاروقی ،مولانا عبدالمجید ہزاروی،متحرک اور فعال دینی رہنماء مولانا ادریس حقانی ،مولانا محمد علی قریشی،مری سے مولانا قاری سعید عباسی اور دیگر علماء کرام کی بڑی تعداد پروگرام میں شریک ہوئی۔خاص طور پر نقیبِ محفل،خطیب بے بدل حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی صاحب کی نقابت نے محفل کو چار چاند لگا دیئے۔پروگرام کے میزبان محترم جناب صاحبزادہ پیر ثناء اللہ الحسینی اور ان کے برادران اور دیگر رفقاء نے انتظامات اور میزبانی کا حق ادا کیا۔پروگرام کی کامیابی کے لیے راولپنڈی کے مسؤل مولانا محمد قاسم اور معاون مسوول مولانا جنید رشید نے شب وروز محنت کی۔اپنی نوعیت کا ایک منفرد پروگرام جس کے آخر میں وفاق کی مجلس عاملہ کے فیصلے کے مطابق راولپنڈی اسلام آباد کے دینی مدارس کا مشترکہ پروگرام لیاقت باغ میں کرنے کا اعلان کیا گیا جس کی وجہ سے اس خصوصی اجتماع کے شرکاء میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ،نوجوانوں کے جذبات دیدنی تھے خاص طور پر موجودہ ملکی معروضی حالات میں وفاق المدارس کے پلیٹ فارم سے لیاقت باغ میں اہل حق کی قوت وشوکت کے اظہار کے اعلان نے علماء وطلبہ کا مورال بہت بلند کیا۔الغرض ہر اعتبار سے ایک مثالی پروگرام تھا۔یاد رہے کہ یہ صرف ایک راولپنڈی میں پروگرام نہیں ہوا بلکہ ابھی تک صرف شمالی پنجاب کے تقریبا بارہ اضلاع میں ایسے پروگرام منعقد ہو چکے اور مزید پروگراموں کا سلسلہ جاری ہے۔

یاد رہے کہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے دارالعلوم کراچی میں منعقدہ غیر معمولی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ دینی مدارس کے کردار وخدمات کو اجاگر کرنے کے لیے اور مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کے توڑ نیز علماء وطلبہ اور اہل مدارس کے باہمی رابطوں کی تجدید واستحکام کے لیے ملک بھر کے ہر ضلع میں دو دو اجتماعات کا انعقاد ہوگا۔پہلا اجتماع خصوصی ہوگا جس میں صرف دینی مدارس کے منتظمین،اساتذہ وطلبہ اور مساجد

کے ائمہ وخطباء شرکت کریں گے جبکہ دوسرا اجتماع عمومی اور کسی بھی معروف اور عوامی مقام پر ہوگا۔اس سلسلے میں ملک بھر میں وفاق المدارس کے ذمہ داران ،مسئولین ،ناظمین ،مجلس عاملہ کے اراکین اور وفاق المدارس کی قیادت کی محنت جاری ہے۔محنت کا یہ تسلسل حیران کن بھی ہے اور ایمان افروز بھی۔ہم یہاں صرف اپنے علاقے کی بات کریں گے جس سے ملک بھر اور دیگر حضرات کی محنت کا اندازہ لگانا آسان ہوجائے گا۔

وفاق المدارس کے مخلص ، بے لوث ، باصلاحیت اور نرم دم گفتگو اور گرم دم جستجو ناظم حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب نے ہمیشہ کی طرح وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے فیصلے کے بعد شمالی پنجاب کو ابتداءً چار زونز میں تقسیم کیا۔ہر زون کے متعلقہ اضلاع کے وفاق المدارس کے مسئولین کو چار مرکزی مقامات پر جمع کیا۔وفاق المدارس کے اکابر کی منشاء اور پروگراموں کے مقاصد واثرات سے آگاہ کیا اور شمالی پنجاب کے اضلاع کے پروگرامات کا شیڈول طے کیا۔اگلے مرحلے میں خصوصی اجتماعات کا سلسلہ شروع ہوا اور ابھی تک شمالی پنجاب کے درجن سے زائد اضلاع میں عظیم الشان پروگرام منعقد ہو چکے اس سلسلے میں وفاق المدارس کے جملہ اضلاع کے مسوولین کی مساعی جمیلہ خراج تحسین کے لائق ہیں۔

اوکاڑہ ،ساہیوال ،پاکپتن ، فیصل آباد،ٹوبہ ٹیک سنگھ، چنیوٹ، اٹک، چکوال، سیالکوٹ، نارووال، راولپنڈی، رحیم یار خان ،جہلم اور دیگر اضلاع میں پروگرام ہو چکے ہیں ،ان پروگراموں کے لیے حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری زیدمجدہم کی رہنمائی ،حضرت مولانا پیر عزیزالرحمٰن ہزاروی ،مولانا مفتی محمد طیب خازن وفاق المدارس،مولانا مفتی طاہر مسعود رکن مجلس عاملہ، خادم قرآن مولانا قاری محمد یاسین صاحب،حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب ،مولانا گلزار قاسمی صاحب،مولانا مفتی نذیر شاہ صاحب فیصل آباد،مولانا ظہور احمد علوی صاحب ،مولانا کلیم اللہ رشیدی صاحب،مولانا قاری خالق داد عثمان ،مولانا ابوبکر صدیق جہلم،مولانا غلام مرتضی چکوال ،مولانا سعید عثمانی ،مولانا جواد قاسمی ،تلہ گنگ سے مولانا عبیدالرحمٰن،اٹک سے مولانا شیر زمان ،قاری سعید عثمانی ،قاری عبدالواجد اور آزاد کشمیر سے مولانا سعید یوسف،مولانا سید عدنان شاہ،مولانا امین الحق،مولانا عبدالحی اور مولانا قاضی محمود الحسن اشرف سمیت دیگر حضرات کی شبانہ روز محنت اور جہد مسلسل کے نتیجے میں اپنی نوعیت کے منفرد پروگرام اور بیداری مہم کامیابی سے ہمکنار ہوئی ۔یہ صرف ایک علاقے اور اس کے ناظم وفاق مولانا قاضی عبدالرشید کی کارگزاری ہے۔باقی تمام صوبوں اور علاقوں کے ذمہ داران اپنے اپنے علاقوں میں بھرپور انداز سے اس مہم کو جاری رکھے ہوئے ہیں ۔اللہ رب العزت اس محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں اور اس کے ملک وملت اور دینی مدارس کے مستقبل پر مثبت اثرات مرتب فرمائیں۔آمین